”لکڑی تلوار بن گئی “

حضرت عبدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی تلوار (sword) ایک جنگ میں ٹوٹ گئی تھی تو ان کو رَسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ایک کھجور کی شاخ (branch) دے کر فرمایا کہ " تم اس سے لڑو" وہ لکڑی حضرت عبدُاللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کے ہاتھ میں آتے ہی ایک بہترین تلوار (sword) بن گئی (مدارج النبوت ، قسم سوم ،باب چہارم ،ج۲، ص ۱۲۳ملخصاً)

اس حدیث ِ مُبارک سے معلوم ہوا کہ اللہ کریم نے اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو یہ طاقت دی ہے کہ وہ جو چاہیں، جیسا چاہیں کر سکتے ہیں۔

امام اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے قصیدے (یعنی اپنی لکھی ہوئی نعت) میں پیارے آقا ، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے عرض کرتے ہیں: اے تمام مخلوق (creatures) میں سب سے بڑے بزرگ، اللہ کریم نے اپنی نعمت کے خزانے (treasures) میں سے جو آپ کودیا ہے ،اس میں سے آپ مجھے بھی دیجئے اور اللہ کریم نے آپ کو خوش کیا ہے، آپ مجھے بھی خوش فرمادیجئے۔میں آپ کی سخاوت (یعنی غریبوں کو دینے) اور عطا کی اُمید (hope) رکھتا ہوں (یعنی آپ مجھے دین و دنیا کی نعمتیں دیں) آپ کے سوا ابوحنیفہ (نعمان) کا مخلوق (creatures) میں کوئی نہیں۔ (اخبار ابی حنیفہ و اصحابہ ص ۸۹، مطبوعہ کراچی)

اورامام شرف الدین رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے قصیدے (یعنی اپنی لکھی ہوئی نعت) میں پیارے آقا ، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے عرض کرتے ہیں:"اے تمام مخلوق سے بہتر میرا (ساری دنیا یعنی مخلوق میں) آپ کے علاوہ کوئی نہیں کہ مصیبت کے وقت، جن کی پناہ (shelter) لوں " (شرح الخرپوتی علی البردۃ ص ۲۱۸، مطبوعہ کراچی)